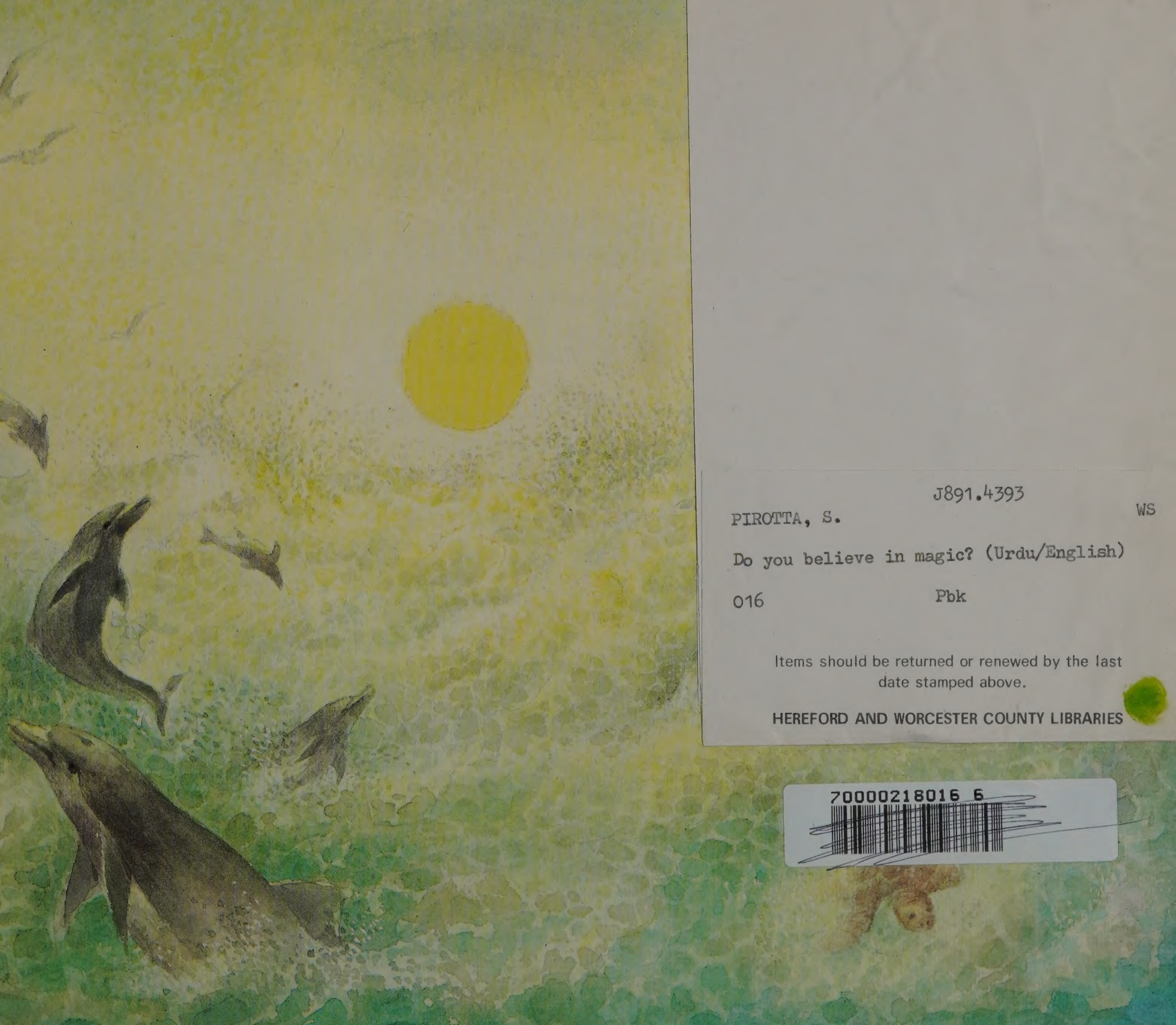
Do You Believe in MAGIC?

کیا آپ کو جادو پر یقین ہے؟



Saviour Pirotta
Mrinal Mitra

Urdu & English



For Monica
S.P.

For Karabi Mitra
M.M.

The illustrations for this book were prepared using ink and water-colour.

First published in English only by J.M. Dent

نوٹ : پڑھنے والوں کی خدمت میں ......

یہ ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ ہے تصاویر کی ترتیب کی وجہ سے یہ کہانی بائیں طرف سے شروع کی گئی ہے۔ امید ہے پرنٹنگ کی مجبوری کو سمجھتے ہوئے لوگ اس خامی کو نظر انداز کر دیں گے ۔

Mantra Publishing Ltd
5 Alexandra Grove
London N12 8NU

کیا آپ کو جادو پر یقین ہے ؟

Do You Believe in MAGIC?

Saviour Pirotta
Urdu translation by Qamar Zamani

Illustrated by Mrinal Mitra



MANTRA



صمد جب چھٹیوں سے واپس آیا تو اپنے ساتھ ایک گھونگا لایا۔ "یہ جادوئی گھونگا ہے۔ مجھے یہ آدھی رات کے وقت سمندر کے کنارے ملا تھا۔"

Sumed brought a seashell back from his holiday.
"It's a magic shell, I found it on the beach at midnight."





لِنڈا نے گھونگے کو اپنے کان سے لگایا۔ "مجھے سمندر کا شور سُنائی دے رہا ہے۔" وہ چلّائی۔
"یہ سمندر نہیں ہے جو تمہیں سُنائی دے رہا ہے۔" مس وِکس نے کہا۔

Linda held the shell to her ear. “I can hear the sea,” she cried.
“It’s not the sea you can hear,” said Miss Wicks.





”یہ وہی ہے۔“ لی رائے نے لِنڈا سے گھونگا لیتے ہوئے کہا۔ ”میں بھی اس کو سُن سکتا ہوں۔ لہریں سمندر کے کنارے آکر ٹکرا رہی ہیں اور بہت زوردار آواز آرہی ہے۔“
مس وِکس نے ایک ٹھنڈی سانس بھری۔ ”لگتا یہی ہے کہ یہ سمندر کی آواز ہے لیکن .....“

“It is,” said Leroy, “I can hear it breaking on the shore making a crashing sound.”
Miss Wicks sighed. “It sounds like the sea but ...”





ان کے کچھ سمجھانے سے پہلے ہی سُنیتا نے لی رائے سے گھونگا لے لیا۔ "مجھے تو ڈولفن مچھلی کے سمندر میں کودنے کی آواز آرہی ہے۔" وہ بولی۔

"بیوقوفی کی باتیں مت کرو۔" مس وِکس ہنس پڑیں۔ "تمہیں کسی ڈولفن کے کودنے کی آواز نہیں آسکتی۔"

"میں سُن سکتی ہوں۔" سُنیتا نے اِصرار کیا۔ "جب وہ باہر چھلانگ لگاتی ہیں تو آواز آتی ہے شِلیف۔ اور جب اندر جاتی ہیں تو آواز آتی ہے شَلف۔"

Before she could explain Sunita took the shell from Leroy.
"I can hear dolphins jumping in the sea," she said.
"Don't be silly," laughed Miss Wicks. "You can't hear dolphins jump."
"You can," Sunita insisted. "They go *CHLI-FF* when they jump and *CHLU-FF* when they dive."





”لاؤ مجھے آزمانے دو۔“ پیٹر چیخا۔ ”مجھے ڈولفن اور مچھیروں کی آوازیں آرہی ہیں ان کے پتوار لہروں سے ٹکرا رہے ہیں۔“

”تمہارے کان دھوکہ دے رہے ہیں۔“ مس وِکس بولیں لیکن وہ سوچ رہی تھیں کہ کہیں کلاس ۵ خود ان کا مذاق تو نہیں اُڑا رہی!

“Let me try!” cried Peter. “I can hear dolphins and fishermen, their oars splashing in the waves.”
“Your ears are playing tricks on you,” said Miss Wicks, wondering if class 5 were playing tricks on her!





"لیکن میں بھی اُن کو سُن سکتی ہوں!" وِلما چیخی۔ "لہریں، کشتیاں اور مچھلیاں۔ اور چڑیوں کا چہچہانا۔
سُن کے تو دیکھیں!"
مس وِکس مُسکرائیں۔ "کوئی بھی ایک گھونگے میں اتنی آوازیں نہیں سُن سکتا۔"

"But I can hear them too!" yelled Wilma. "The waves, the boats and the fish. And I can hear birds. Just listen!"
Miss Wicks smiled. "No one can possibly hear so many sounds in a shell."





وِلما نے منہ بنایا اور گھونگا ڈِتھ ٹو کو دے دیا۔ "مجھے سمندر کی آواز آرہی ہے،" ڈِتھ نے آہستہ سے کہا۔ "اور مچھلیاں، کشتیاں، چڑیاں بھی سُنائی دے رہی ہیں۔ مجھے اپنے گھر کی طرح درختوں میں ہوا کی آواز بھی آرہی ہے۔"

Wilma scowled and handed the shell to Dith Tu.

"I can hear the sea," Dith said quietly. "And the fish, the boats and the birds. I can hear the wind in the trees like those at home."





”یہ سچ ہے۔“ شارلین نے گھونگا کان سے لگاتے ہوئے کہا۔ ”یہاں سمندر ہے۔ مچھلیاں، چڑیاں اور درختوں سے گزرتی ہوئی ہوا۔
مجھے تو کتّوں کے بھونکنے کی آواز بھی آرہی ہے۔“
”فضول بات ہے۔“ مس وِکس نے سر ہلایا۔

“It’s true,” said Charlene, putting the shell to her ear. “There’s the sea, the fish, the birds and the wind in the trees. I can hear dogs barking too.”
“Nonsense!” Miss Wicks shook her head.





”شارلین سچ کہہ رہی ہے۔“ رے منڈ چلایا۔ ”کتّے بھونک رہے ہیں۔ بچّے تیر رہے ہیں اور کھیل رہے ہیں۔“

“Charlene is right,” shouted Raymond. “There are dogs and children swimming and playing.”





”اس گھونگے میں کہیں ذرا سا میری دادی کا گاؤں بھی اٹکا ہوا ہے۔“ صمد نے گھونگے کو کان سے لگاتے ہوئے کہا۔ ”مجھے لوگوں کے کام کرنے اور گانے کی آواز آرہی ہے۔“

“There must be a little of my granny’s village trapped in the shell,” said Sumed, holding it to his ear. “I can hear grown-ups working and singing.”





"یہ گھونگا بہت پیارا ہے۔" مِس وِکس بولیں "لیکن اس کے اندر کچھ نہیں ہے۔"
"لیکن وہاں یہ سب کچھ ہے۔" کلاس ۵ نے نعرہ لگایا۔ "آپ سُن کے تو دیکھیں۔"
"مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے۔" مِس وِکس نے گھونگے کو مچھلی کے حوض میں ڈالتے ہوئے کہا۔

"It's a lovely shell," said Miss Wicks, "but there is nothing in it."
"But there is," chanted Class 5. "Just listen!"
"I don't need to," said Miss Wicks dropping the shell in the fish tank.





” بیچاری مِس “، صمد نے وِلما سے سرگوشی میں کہا۔ ” ان کو جادو پر یقین تو کرنا چاہیئے۔ “

“Poor Miss,” Sumed whispered to Wilma.
“She *should* believe in magic.”





When Sumed brings his beautiful seashell to school, the whole class is caught up in its magic. As the children take turns to listen to the sounds inside the shell, they soon bring to life an exotic vision of a seaside village in India, with leaping dolphins and palm-fringed beaches.

An enchanting story which takes an everyday class-room of children on a fantastic voyage to the shores of India.

"Do You Believe in Magic?" is available in Dual Language: English with Arabic, Bengali, Chinese, Gujarati or Urdu.



Urdu &
English

ISBN 1 85269 1158